قرآن صفحہ 5d پھسلانا اور توبہ (البقرۃ: 37-36)

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا	كَانَا فِيْهِ ۠
پھر پھسلا دیا اُن دونوں کو شیطان نے	اُس سے	پس نکال دیا اُن دونوں کو	اُس سے جو	وہ دونوں تھے اس میں

وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ۚ	وَلَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
اور ہم نے کہا	تم سب اُتر جاؤ	تم میں سے بعض	بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے	زمین میں

مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ 36	فَتَلَقّٰٓى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ
ٹھکانہ	اور سامانِ (زندگی) ہے	ایک وقت تک۔	پھر سیکھ لیے	آدم نے	اپنے رب سے

كَلِمٰتٍ	فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ	اِنَّهٗ هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ 37
کچھ کلمات	تو توبہ قبول کی اُس (اللہ) نے اس کی،	بیشک وہی ہے	توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا۔

مختصر شرح

- فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ...: لوگوں کو بہکانے اور پھسلانے کے معاملہ میں شیطان سے زیادہ چالاک کوئی نہیں ہو سکتا۔ اس بات کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ جنت میں رہتے ہوئے شیطان نے حضرت آدم اور حضرت حوا علیہما السلام کو پھسلا دیا۔ کیا کوئی حضرت آدم علیہ السلام سے زیادہ سمجھدار ہو سکتا ہے؟
- ہمیشہ شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کیجیے اور اس کی چالوں سے خبردار رہیے۔ وہ ہمیں آہستہ آہستہ برائی کی طرف لے جاتا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو پھسلانے میں بھی اسے کافی وقت لگا ہو، کئی سال لگے ہوں۔
- شیطان ہمارا سب سے بڑا، سب سے بدترین، بہت خطرناک اور تجربہ کار دشمن ہے؛ اس لیے خود کی ذہانت پر یا اپنے پلان پر یا پھر اپنی عبادتوں پر بھروسہ نہ کیجیے۔ اس کا سب سے اہم اور مؤثر حل یہ ہے کہ اللہ سے حفاظت کی بھیک مانگی جائے اس لیے کہ صرف اللہ ہی ہمیں شیطان کے جال سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔
- فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ...: اللہ کی رحمت کا اندازہ لگائیے کہ خود اللہ نے آدم علیہ السلام کو توبہ کا طریقہ بھی سکھایا۔
- اس سے پہلے آپ نے پڑھا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو "أَسْمَاء" سکھائے، یہاں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو "كَلِمَات" سکھائے۔ گویا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تمام چیزیں سکھائی۔ کیا ہم بھی سیکھنے کے لیے تیار ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ سکھانے کے لیے تیار ہیں!
- اِنَّهٗ هُوَ...: جب بھی ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کا تذکرہ سنیں (چاہے وہ کوئی بھی صفت ہو) تو فوراً اس صفت کے لحاظ سے دعا کریں۔ یہاں اللہ ہمیں بتا رہا ہے کہ اُس نے آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی، اور یہ فرمایا کہ وہ خوب توبہ قبول کرنے والا ہے تو ہمیں بھی فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرنا چاہیے تا کہ وہ ہماری بھی توبہ قبول فرمائے۔

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- ہمیشہ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگیے اور اس کی چالوں سے خبر دار رہیے۔
- شیطان ہمارا سب سے بڑا، بدترین، بہت خطرناک اور تجربہ کار دشمن ہے۔
- زندگی بہت مختصر ہے؛ شیطان کی پیروی کرکے اسے برباد مت کیجیے۔
- جب بھی کوئی غلطی ہو جائے تو فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیے۔

دعا: اے اللہ! میں ہمیشہ تیری پناہ چاہتا ہوں تاکہ شیطان مجھے پھِسلا نہ دے۔

پلان: ان شاء اللہ! میں کبھی اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھوں گا تاکہ شیطان مجھے پھِسلا نہ دے۔

اسماء و افعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
شَیْطَان	شَیَاطِیْن	شیطان
عَدُوّ	أَعْدَاء	دشمن
مَتَاع	أَمْتِعَة	سامان
كَلِمَة	كَلِمَات	کلمہ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	ھ ب ط ض	هَبَطَ	يَهْبِطُ	اِهْبِطْ	هَابِط	مَهْبُوْط	هُبُوْط	اترنا
72	ت و ب قا	تَابَ	يَتُوْبُ	تُبْ	تَائِب	–	تَوْبَة	توبہ کرنا